RP 207 THE SIN OF OBSERVING CHRISTMAS
کرسمس منانے کا گناہ

نمبر ۱ :کرسمس کي ابتدا

کرسمس بائبل کي رُو سے موضوع نهيں هے ، پس حالانکه بهت سے صحائف استعمال کئے گئے هيں ، تا هم اِس بائبل کي تحقيق کي بُنياد مُکمل طور پر خُدا کے کلام پر نهيں هے ۔ اِس کا مقصد خُداوند يسوع مسيح کے نام کو جلال بخشنا هے ۔ اگر آپ اِس ميں کوئي غلطي پائيں تو هم سے رابطه کريں۔

نمبر 1 :کرسمس کي ابتدا

نمبر 1.1 : نام ,,کرسمس،، کهاں سے آيا؟

,,مسيح کي قُرباني ،،سے "Christ's Mass"نام ,,کرسمس،، قديم انگريزي نکلا هے جو ,,مسيح کي قُرباني ،، هے، ليکن اِس کا کيا مطلب هے ؟ رومن کهلاتي هے ، "the mass"کيتهولك کليسيا ميں وه مناتے هيں جو ,,عبادت،، جهاں وه مے اور روٹي جو يوخرست کهلاتي هے ليتے هيں جس طرح کُچھ مسيحي ,,عشائے رباني ،، کے دوران مے اور بے خميري روٹي ليتے هيں ۔ بهت سے مسيحي اعتقاد رکهتے هيں روٹي اور مے يسوع کے بدن اور خون کي علامت هيں ليکن رومن کيتهولك اعتقاد رکهتے هيں که يوخرست حقيقتاً يسوع کا بدن بن جاتا هے جب اُسے کاهن برکت ديتا هے اور مے يسوع کا حقيقي خون بن جاتا هے جب اِس پر برکت دي جاتي هے ۔ اِسے تبدل
اور ٹرينٹ کونسل کے اعلاميه کے مُطابق TRANSUBSTANTIATION
تبدل کي تعريف ,,ساري روٹي کا يسوع مسيح کے بدن transubtantiation
ميں تبديل هونا اور ساري مے کا يسوع مسيح کے خون ميں تبديل هونا ، ظاهري طور پر روٹي اور مے ميں رهتے هوئے،، هے۔(انسائيکلوپيڈيا امريکانه ، واليم 27، صفحه 27)۔

ميں 1965 "Mysterium fidei" ميں پوپ پال ششم نے اپنے پاسباني خط ميں اُن اصطلاحات کے ساتھ اِس تعليم کي پابندي trnasubstantiation تبدل

کو کھا جس میں اِس کا اظھار کیا گیا ھے،، (بریٹینکا میکروپیڈیا، تیار حوالہ جات، والیم 11 ، صفحہ 901)۔

کیا یہ مناسب ھے کہ یسوع کے الفاظ کو حقیقتاً لیا جائے جب اُس نے کھا،،یہ میرا بدن ھے جو تُمھارے لئے ھے،، (پھلا کرنتھیوں 11:24)، یا ،،یہ میرا وہ عھد کا خُون ھے جو بھتیروں کے لئے بھایا جاتا ھے،،(مرقس 14:24)؟ اُس وقت تك نہ تو اُس کا بدن توڑا گیا تھا اور نہ ھي اُس کا خُون بھایا گیا تھا ، پس یقیناً اُس نے علامتي طور کھا تھا۔ تین بار روٹي کو برکت دئیے جانے کے بعد بھي پولوس اِسے کھانے کا بطور ،،روٹي میں سے کھائے،، کا حوالہ دیتا ھے (پھلا کرنتھیوں 11: 28-26)، اور مے کے حُکم کے بعد یسوع ،،انگور کے شیرہ، کے پئیے جانے کا حوالہ دیتا ھے ۔

(متي 26: 29-27) ،،پھر پیالہ لیکر شُکر کیا اور اُن کو دیکر کھا تُم سب اِس میں سے پیو۔کیونکہ یہ میرا وہ عھد کا خُون ھے جو بھتیروں کے لئے گُناھوں کي معافي کے واسطے بھایا جاتا ھے۔ میں تُم سے کھتا ھوں کہ انگور کا یہ شیرہ پھر کبھي نہ پیُوں گا۔ اُس دن تك کہ تُمھارے ساتھ اپنے باپ کي بادشاھي میں نیا نہ پیُوں،،۔

پس یسوع نے واضح طور پر اِسے پھر بھي برکت دئیے جانے کے بعد بھي مے تصور کیا۔ بائبل میں یسوع کے حوالے سے بھت سي علامتي زبان موجود ھے ۔ جب یوحنا اصطباغي نے کھا، ،،دیکھو خُدا کا برہ،،، (یوحنا 1:29)، کیا ھم وھي سمجھیں جو یوحنا نے اصل میں کھا یا تصور کریں کہ اُس نے علامتي طور پر اُس طریق کي بات کہ یسوع قُرباني دے گا (اعمال 8:32)؟ جب یسوع نے کھا، ،،میں اچھا چرواھا ھوں،،، (یوحنا 14;10)، کیا یہ اُس انداز کي علامت نھیں تھي کہ یسوع اپنے لوگوں کي گلہ باني کرے گا جو علامتي طور پر بھیڑوں کي مانند تھے (یوحنا 10:4)؟ جب یسوع نے کھا، ،،دروازہ میں ھوں،،(یوحنا 10:9)، تو کیا ھم اِسے لغوي طور لیں؟ اِس کے بجائے کیا یہ علامتي طور یہ نھیں کہ کوئي بھي اُس کے بغیر اُس کي بھیڑ نھیں بن سکتي ؟ کہ وہ انسان اور خُدا کے درمیان واحد درمیاني ھے (پھلا تمیتھیس 2:5) اور کوئي بھي اُس کے بغیر باپ تك نھیں پھنچ سکتا (یوحنا 14:6)؟ جب اُس کا حوالہ ،،یھوداہ کے قبیلہ کا وہ ببر،، (مُکاشفہ 5:5) دیا جاتا ھے ، تو کیا ھم

اِسے اصلي ببر سمجھیں؟ یا اُس کي بادشاھي اور دلیري کي علامت؟ پس کیا ھم روٹي کو لُغوي طور اُس کا بدن سمجھیں اور مے کو لغُوي طور اُس کا خون ؛ اِس سے کیا فرق پڑتا ھے ؟ اِس سے درج ذیل اسباب سے بھت فرق پڑتا ھے ۔ پھلے پھل یسوع نے اپني قُرباني پیش کي جو ساري انسانیت کي نجات کے لئے کافي ھے

(**عبرانیوں 27:7**) ,,اور اُن سردار کاھنوں کي مانند اِس کا محتاج نہ ھو کہ ھر روز پھلے اپنے گُناھوں اور پھر اُمت کے گناھوں کے واسطے قُربانیاں چڑھائے کیونکہ اِسے وہ ایك ھي بار کر گُزرا جس وقت اپنے آپ کو قُربان کیا،،۔
(**عبرانیوں 28:9**) ,,اُسي طرح مسیح بھي ایك بار بھت لوگوں کے گُناہ اُٹھانے کے لئے قُربان ھو کر دُوسري بار بغیر گُناہ کے نجات کے لئے اُن کو دکھائي دے گا جو اُس کي راہ دیکھتے ھیں ،،۔
(**عبرانیوں 10:10**) ,,اُسي مرضي کے سبب سے ھم یسوع مسیح کے جسم کے ایك ھي بار قُربان ھونے کے وسیلہ سے پاك کئے گئے ھیں،،۔
(**پھلا پطرس 18:3**) ,,اِس لئے کہ مسیح نے بھي یعني راستباز نے ناراستوں کے لئے گُناھوں کے باعث ایك بار دُکھ اُٹھایا تا کہ ھم کو خُدا کے پاس پھنچائے ،،۔

پس ماس قُرباني ھے ۔

,,اِس میں کوئي شك نھیں کہ ماس قُرباني ھے،،۔
(نئي کیتھولك انسائیکلوپیڈیا، والیم 9، صفحہ 415 ، میکگرا ھِل)۔

ھر ماس میں یسوع کي قُرباني کا دھرایا جانا اِس بات کي نفي کرتا ھے کہ ایك قُرباني جو یسوع نے دي وہ ھمارے نجات کے لئے کافي ھے ، ورنہ اِس کي ضرورت نہ ھوتي ۔

دوسرے، یسوع کے مُردہ بدن میں سے کھانا اور اُس کے خون میں سے پینا اِس بات کي نفي ھے کہ وہ جي اُٹھا تھا ، کم ازکم اِس عمل کے دوران کسي نُکتہ پر کیسے یہ بدن لُغوي طور کھایا جب کہ وہ اُسي بدن میں جي اُٹھا تھا، اُس کے

هاتھوں پر کیلوں کے نشان اور اُس کي پسلي کے زخم کے ثبوت کے ساتھ(یوحنا 22:20)۔ اگر هم اُس کے جي اُٹھنے سے انکار کرتے هیں تو هم نجات نهیں پا سکتے

(رومیوں 9:10) ,,که اگر تُو اپني زُبان سے یسوع کے خُداوند هونے کا اقرار کرے اور اپنے دل سے ایمان لائے که خُدا نے اُسے مُردوں میں سے جِلایا تو نجات پائے گا،،۔
(پهلا کرنتھیوں 14:15) ,,اگر مسیح نهیں جي اُٹھا تو هماري مُنادي بھي بے فائده هے اور تُمهارا ایمان بھي بے فائده ،،۔
(پهلا کرنتھیوں 15: 18-17) ,,اور اگر مسیح نهیں جي اُٹھا تو تُمهارا ایمان بے فائده هے تُم اب تك اپنے گناهوں میں گرفتار هو۔بلکه جو مسیح میں سوگئے هیں وه بھي هلاك هوئے،،۔
(رومیوں 25:4) ,,وه همارے گُناهوں کے لئے حواله کردیا گیا اور هم کو راستباز ٹھهرانے کے لئے جِلایا گیا،،۔

تیسرا، اِن رسومات میں بت پرستي کا عنصر هے ۔

,,مُقدس گرٹرُوڈ سکھاتا هے که پاك هوستیه کي طرف دیکھنا بابرکت اور افضل عمل هے ۔ لوگوں کو مادي بت پرستي سے بچانے کیلئے اُن کي خواهش کو یا اُس کے (d 1208) تسکین دینا که وه هوستیه کو تکتے رهیں ، اوڈ آف پیرس جانشین ، پیٹر آف نیمورز نے فرمان جاري کیا که اُس کے کاهن هوستیه کو برکت کے بعد ظاهر کریں اور اُسے پرستش کے لئے اُوپر اُٹھائیں۔ یه عمل تیزي سے فرانس، انگلینڈ اور جرمني میں پھیل گیا،۔۔سولھویں صدي کي کونسل نے سر جھُکانے یا سجدے کي تجویز پیش کي ، ایك عمل جو اُس وقت تك جاري رها جب پائیس دهم نے هوستیه کي جانب دیکھنے کے عمل کي تجدید کي،،۔
(نئي کیتھولك انسائیکلوپیڈیا، والیم 5، صفحه 616)۔

مسیحیوں سے توقع کي جاتي هے که وه هر قسم کي بت پرستي سے اجتناب کریں

(پهلا كرنتهيوں 6: 10-9) ,,فريب نه كهائو۔نه حرامكار خپدا كي بادشاهي كے وارث هونگے نه بُت پرست نه زنا كار نه عياش۔ نه لونڈے باز،،۔
(پهلا كرنتهيوں 7:10) ,,اور تُم بُت پرست نه بنو،،
(پهلا كرنتهيوں 14:10) ,,اِس سبب سے اَے ميرے پيارو بُت پرستي سے بهاگو،،۔
(مُكاشفه 8:21) ,,مگر بُزدلوں اور بے ايمانوں اور گهنونے لوگوں اور خونيوں اور حرامكاروں اور جادُوگروں اور بُت پرستوں اور سب جهوٹوں كا حصه آگ اور گندهك سے جلنے والي جهيل ميں هوگا۔ يه دوسري موت هے،،۔

مسيحيوں كو يه ساكرامنٹ لينے سے بُت پرستي نهيں كرني چاهئے، يا خُداوند يسوع مسيح كے جي اُٹهنے سے انكار۔حتي كه وه جو تبدل ميں اعتقاد نهيں ركهتے ، اُن كے ساته ليں گے جو ليتے هيں

(پهلا تميتهيس 22:5) ,,اور دوسروں كے گناهوں ميں شريك نه هونا ۔اپنے آپ كو پاك ركهنا،،۔
(مُكاشفه 4:18) ,,اَے ميري اُمت كے لوگو اُس ميں سے نكل آئو تا كه تُم اُس كے گُناهوں ميں شريك نه هو اور اُس كي آفتوں ميں سے كوئي تُم پر نه آ جائے ،،۔

پهر كيوں كوئي مسيحي ,,مسيح كي قُرباني،، منانا چاهتا هے ، يا حتي كه اُس سے كوئي تعلق ركهنا چاهتا هے ؟ نام ,,كرسمس،، كلام مُقدس ميں نهيں هے اور خُدا نے هميں حُكم ديا هے كه اُس كے كلام ميں اضافه نه كريں

(استعثنا2:4) ,,جس بات كا ميں تُمكو حُكم ديتا هوں اُس ميں نه تو كُچھ بڑهانا اور نه كُچھ گهٹانا تا كه تُم خُداوند اپنے خُدا كے احكام كو جو ميں تُمكو بتاتا هوں مان سكو،،۔
(استعثنا 32:12) ,,جس جس بات كا ميں حُكم كرتا هوں تُم احتياط كركے اُس پر عمل كرنا اور تُو اُس ميں نه تو كُچھ بڑهانا اور نه اُس ميں سے كُچھ گهٹانا،،۔
(امثال 30: 6-5) ,,خُدا كا هر ايك سُخن پاك هے-----تُو اُسكے كلام ميں كُچھ نه بڑهانا۔مباداً وه تُجهكو تنبيه كرے اور تُو جهوٹا ٹههرے،،۔

پس، پھر کیوں مسیحي کرسمس مناتے ھیں؟ وہ کیوں اپني ,,مسیح کي قُرباني،، کي پارٹیاں رکھتے ھیں؟ اور اپني ,,مسیح کي قُرباني،، کي عبادتیں کرتے ھیں ؟ اور ,,مسیح کي قُرباني،، کا دن مناتے ھیں؟ شاید وہ ,,مسیح کي قُرباني،، کے مفھوم کو نھیں جانتے یا شاید وہ ابلیس کے جھوٹ میں گھر چُکے ھیں که کرسمس یسوع کي پیدائش کا دن ھے ۔ شیطان ھمینکوئي بھي جھوٹ بتائے گا جو وہ کرسکتا ھے ، اگر اُس سے ھم بُت پرستي کریں ، یا کسي ایسي بات میں حصه لیں جو یسوع کے جي اُٹھنے سے انکار کرتا ھو۔ کرسمس ایك روایت ھے جو کلیسیا میں لائي گئي جب وہ بدعت میں تھي ، لیکن یسوع اُن کلیسیائي روایات کے بارے میں کُچھ کھتا ھے جو بائبل کي رُو سے نھیں ھیں

(متي 3:15) ,,تُم اپني روایت سے خُدا کا حُکم کیوں ٹال دیتے ھو؟،،
(متي 15: 9-6) ,,پس تُم نے اپني روایت سے خُدا کا کلام باطل کردیا۔ اَے ریاکارویسعیاہ نے تُمھارے حق میں کیا خُوب نبوت کي که۔یه اُمت زُبان سے تو میري عزت کرتي ھے مگر اِن کا دل مُجھ سے دُور ھے ۔اور یه بے فائدہ میري پرستش کرتے ھیں ۔کیونکه انساني احکام کي تعلیم دیتے ھیں،،۔

نمبر 1.2: یسوع کب پیدا ھوا؟

بھت سے مسیحي جو کرسمس سے کوئي واسطه رکھتے ھیں وہ اِس اعتقاد سے ممکنه طور پر ایسا کرتے ھیں که یه یسوع کي پیدائش کا دن تھا۔ کوئي بھي یسوع کي پیدائش کا دن نھیں جانتا، لیکن خُدا جانتا ھے جب یسوع پیدا ھوا تھا اور اُس نے ھم پر اپنے کلام کے وسیله سے یه ظاھر کرنا ضروري نھیں سمجھا۔ یسوع کي پیدائش کي تاریخ کي نشاندھي کرنے کي سب کوششیں محض اندازے ھیں اور ایسي باتوں سے مسیحیوں کو گُریز کرنا چاھئے

(پھلا تمیتھیس 4:1) ,,اور اُن کھانیوں اور بے انتھا نسب ناموں پر لحاظ نه کریں جو تکرار کا باعث ھوتے ھیں اور اُس انتظام الھي کے مُوافق نھیں جو ایمان پر مبني ھے اُسي طرح اب بھي کرتا ھوں،،۔

(طيطس 9:3) ,,مگر بيوقوفي كي حجتوں اور نسب ناموں اور جهگڑوں اور اُن لڑائيوں سے جو شريعت كي بابت هوں پرهيز كر۔اِس لئے كه يه لاحاصل اور بے فائده هيں،،۔

مُوسيٰ نے بني اسرائيل كو بتايا:

(استعثنا 29:29) ,,غيب كا مالك تو خُداوند همارا خُدا هي هے پر جو باتيں ظاهر كي گئي هيں وه هميشه تك همارے اور هماري اولاد كے لئے هيں تا كه هم اِس شريعت كي سب باتوں پر عمل كريں،،۔

بلاشبه خُدا كي كوئي مصلحت تهي كه يسوع كي پيدائش كي تاريخ هم سے مخفي ركهے

(1)
يه هميں خُدا كے فرمانبردار رهنے ميں مدد كرے گي (استعثنا 29:29)۔
(2)
يه بے فائده هے (طيطس 9:3)۔
(3)
يه تكرار كا باعث هوتے هيں اور اُس انتظام الهي كے مُوافق نهيں جو ايمان پر مبني هے(پهلا تميتهيس 4:1)، جيسے كه ,,هم يسوع كي پيدائش كا دن كيسے منائيں؟،،

يسوع يهودي كيلنڈر كے مُطابق پيدا هوا، اور حتي كه اگر اُس كي تاريخ پيدائش دُرست طور معلوم هوتي تو وه رومن كيلنڈر پر سال به سال فرق هوتي جو مغرب ميں منايا جاتا هے ۔ مثال كے طور پر، يهودي عيد فسح هر سال 14 ابيب كو مناتے هيں ، ليكن ديكهيں يه كيسے رومن كيلنڈر كے مُطابق آتي هے

27 مارچ 1994	14 اپريل 1995	3 اپريل 1996
23 مارچ 1997	11 اپريل 1998	يكم اپريل 1999

يسوع كي تاريخ پيدائش بهي اِسي طرح فرق هوتي، ليكن كرسمس نهيں هوتا

نمبر 1.3 : یسوع کي پیدائش 25دسمبر کو کیوں منائي جاتي هے؟

هر سال 25دسمبر کو رومن کیتهولك کلیسیا ,,کرسمس،، کا دن تین اقدس قُربانیاں گُزراننے سے مناتي هے ۔آخرکار کرسمس کا یهي تو مطلب هے ,,مسیح کي قُرباني،،۔ اِس کا مطلب اُس کي پیدائش کا دن نهیں۔ یه سب جانتے هیں که کرسمس مشرکین کے تهوار سے ملتا جُلتا هے ، خاصکر رومن سیچرنیلیا Roman Saturnalia جو که سورج کو ماننے والوں کا سورج کي دوباره پیدائش پر منایا جاتا هے اور اِسي دن هوتا هے (یه تقریباً سب انسائیکلوپیڈیا میں دیکها جا سکتا هے)۔

کسي بهي مسیحي تهوار کا دن کسي مشرکین کے تهوار سے ملتا جُلتا چُننا بائبل کي تعلیم کے بالکل برعکس هے

(دوسرا کرنتهیوں 6: 18-14) ,,بے ایمانوں کے ساته ناهموار جُوئے میں نه جُتو کیونکه راستبازي اور بے دیني میں کیا میل جول؟ یا روشني اور تاریکي میں کیا شراکت؟ مسیح کو بلیعال کے ساته کیا موافقت؟ یا ایماندار کا بے ایمان سے کیا واسطه ؟ اور خُدا کے مُقدس کو بُتوں سے کیا مُناسبت هے ؟ کیونکه هم زنده خُدا کا مقدس هیں۔ چنانچه خُدا نے فرمایا هے که میں اُن میں بسوں گا اور اُن میں چلوں پهروں گا اور میں اُن کا خُدا هوں اور وه میري اُمت هوں گے۔ اِس واسطے خُداوند فرماتا هے که اُن میں سے نکل کر الگ رهو اور ناپاك چیزکو نه چهوئو تو میں تُم کو قبُول کرلُوں گا اور تُمهارا باپ هُوں گا اور تُم میرے بیٹے بیٹیاں هو گے،،۔

(افسیوں 11:5) ,,اور تاریکي کے بے پهل کاموں میں شریك نه هو بلکه اُن پر ملامت هي کیا کرو،،۔
(پهلا تهسلنیکیوں 22:5) ,,هر قسم کي بدي سے بچے رهو،،۔

کرسمس یسوع کي پیدائش کا دن نهیں هے ۔ اگر هم سمجهتے هیں که یه هے تو هم دهوکه کهاتے هیں اور اگر هم ظاهر کریں که یه هے جبکه هم جانتے هیں که یه نهیں هے تو هم ریا کار هیں۔ همیں نهیں بتایا گیا که اِسے منائیں، مانیں یا اِس

سے کوئي بھي واسطه رکھیں، اور اگر ھم مناتے ھیں تو ھم خُدا کے کلام کو بڑھا رھے ھیں اور انسانوں کي روایات کو مان رھے ھیں جو که واضح طور پر شیطان سے اثر یافته ھیں۔

برائے رابطه:

مُصنف: پاسٹر روئے پیج ، لوگوس اپاسٹلك چرچ آف گوڈ، انگلینڈ، یوکے۔

Roy Page, Logos Apostolic Church of God, England, UK

مترجم: مرقس یونس، لوگوس اپاسٹلك چرچ آف گوڈ، پاکستان

Translator: Marcus Younas, Logos Apostolic Church of God, Pakistan